بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

روزے میں غرغرہ کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا روزے میں غرغرہ کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

اگر روزے کی حالت میں غرغرہ کیا، اور روزہ یاد ہوتے ہوئے پانی حلق سے نیچے اتر گیا، تو روزہ ٹوٹ جائے گا، اور اس کی قضا لازم ہوگی۔ اس لئے روزے کی حالت میں غرغرہ نہیں کرنا چاہیے، کہ روزہ فاسد ہونے کا خوف ہے۔ البتہ! اگر حلق سے پانی نیچے نہیں اترا، تو روزہ نہیں ٹوٹے گا، اسی طرح اگر غرغرہ کے دوران جب حلق سے پانی نیچے اترا، اس وقت اپنا روزہ دار ہونا یاد نہیں تھا، تو اس سے بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ مراقی الفلاح شرح نورالایضاح میں ہے

(و) یسن (المبالغة فی المضمضة) وھی ایصال الماء لراس الحلق (و) المبالغة فی (الاستنشاق) وھی ایصاله الی فوق المارن (لغیر الصائم) والصائم لا یبالغ فیھما خشیة افساد الصوم۔ لقوله علیه الصلاۃ والسلام: بالغ فی المضمضة والاستنشاق الا ان تکون صائما

ترجمہ: اور کلی کرنے میں مبالغہ یعنی حلق کی جڑ تک پانی پہنچانا اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ یعنی ناک کے نرم گوشے سے اوپر تک پانی پہنچانا اس شخص کے لئے سنت ہے جو روزے سے نہ ہو جبکہ روزہ داران دونوں چیزوں میں روزہ ٹوٹنے کے خطرے کے پیشِ نظر مبالغہ نہیں کرے گا۔ اس لئے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرو مگر یہ کہ روزے سے ہو (تو مبالغہ نہ کرو)۔ (مراقی الفلاح شرح نورالایضاح، جلد 1، صفحہ 53، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی عالمگیری میں ہے

وان تمضمض او استنشق فدخل الماء جوفه ان کان ذاکرا لصومه فسد صومه وعلیه القضاء وان لم یکن ذاکرا لا یفسد صومه کذا فی الخلاصة وعلیه الاعتماد

ترجمہ: اور اگر کسی شخص نے کلی کی یا ناک میں پانی چڑھایا اور پانی پیٹ میں داخل ہوگیا تو اگر روزہ دار ہونا یاد ہے تو روزہ جاتا رہا اور اس پر قضاء ہے اور اگر روزہ ہونا بھول گیا ہو تو نہ ٹوٹے گا، ایسے ہی خلاصہ میں ہے اور اسی پر اعتماد ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 202، مطبوعہ: کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: کلی کر رہا تھا بلا قصد پانی حلق سے اتر گیا یا ناک میں پانی چڑھایا اور دماغ کو چڑھ گیا روزہ جاتا رہا مگر جب کہ روزہ ہونا بھول گیا ہو تو نہ ٹوٹے گا اگرچہ قصداً ہو۔ (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 987، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4850

تاریخ اجراء : 28 رمضان المبارک 1447ھ/18 مارچ 2026ء